ادارہ

تبصرۂ کتب

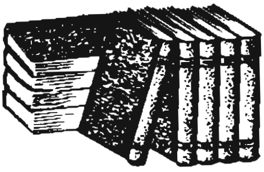

خدّام الدین کا مولانا احمد علی لاہوری نمبر | مرتب : ادارۂ خدام الدین شیرانوالہ گیٹ۔ لاہور ——
صفحات ۵۹۲ —قیمت اٹھارہ روپے۔

امام الاولیاء شیخ التفسیر مجاہد ملّت، مفسّر قرآن حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری قدس اللہ سرّہ العزیز بانی ادارۂ خدام الدین لاہور کی ذات والاصفات اپنے اندر ایک عہد اور ایک تاریخ لئے ہوئے تھی، فیاضِ ازل نے علم وعمل، زہد وتقویٰ، جہاد وعزیمت، دعوت وموعظت، اخلاص وللّہیت، تدبّر وفراست، نظم والتزام، فقر واستغناء، خدمتِ خلق، احقاقِ حق وابطالِ باطل، اشاعت سنت اور اشاعت قرآن کریم جیسی کئی نایاب و کمیاب صلاحیتوں اور دولتوں سے انہیں نوازا تھا۔ سیاست وجہاد، درس وتدریس، خطابت وتبلیغ، تصوف وسلوک، ردِّ منکرات اور فروغِ معروفات کا کون سا مقام اور میدان تھا جس میں اس برگزیدہ اور مقرّب بارگاہِ خداوندی شخصیت نے گہرے اور نمایاں اثرات نہیں چھوڑے۔ اور میرے نزدیک مختصر الفاظ میں وہ انسانی اقدار کا ایک حسین گلدستہ اور انسانیت کی مثلِ اعلیٰ کا ایک جامع نمونہ تھے جبکہ سب سے بڑھ کر عنقا یہی چیز ہے۔

ایسے نابغۂ روزگار بزرگوں کے احوال وسوانح وتعلیمات اور امتیازات کی ترتیب وتدوین اور فروغ واشاعت جتنی بھی زیادہ ہو تو کم ہے۔ غالباً حضرتؒ کی وفات کے بعد ان کے جاری کردہ معروف ہفت روزہ خدام الدین نے ایک آدھ شمارہ ان کی یاد میں مرتب کیا تھا۔ مگر ضرورت تھی کہ مزید وسعت اور جامعیت کے ساتھ حضرت کے احوال و مقامات اور مناقب ومحاسن پر مشتمل ایک ضخیم شمارہ شائع ہو جائے۔ خدام الدین کے بلند ہمت اور جوان حوصلہ مدیر شہیر برادرم مولانا سعید الرحمان علوی صاحب کو عرصہ سے اس کمی کا احساس تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں بزرگوں پر ایسے خصوصی شمارے مرتب کرنے کا سلیقہ بھی عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ انہوں نے جانشین شیخ التفسیر حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہٗ کی سرپرستی اور ان کے فرزند صالح عزیزم میاں محمد اجمل قادری کے تعاون سے موجودہ شکل میں